

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

میسرز متل انجینئرنگ ورکس (پی) لمیٹڈ

بنام

کلکٹر آف سنٹرل ایکسائز، میسرٹ

19 نومبر، 1996

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور کے۔ وینکٹسوامی، جسٹسز]

مرکزی محصول اور نمک ایکٹ، 1944

مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز۔ رو کے گئے، ایکٹ کے معنی میں سامان نہیں ہیں اور اس لیے محصول ڈیوٹی کے اہل نہیں ہیں۔

ایک فیصلے پر اس تجویز کی حمایت میں بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ہے جس کا فیصلہ اس نے نہیں کیا تھا۔

درخواست گزار کو مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز پر محصول ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت تھی، مذکورہ کرسٹلائزر، جسے چینی فیکٹریوں میں چینی کے گڑ کو خارج کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا، ایک ٹاور کی طرح ایک اونچا ڈھانچہ تھا، جس کی چوٹی پر ایک پلیٹ فارم تھا۔ ٹیکس دہندگان نے اس مطالبے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کرسٹلائزر کے حصے اس مقام پر جمع ہونے اور تعمیر کرنے کے بعد ہی وجود میں آئے۔ کہ اس عمل میں ویلڈنگ اور گیس کا نٹا شامل تھا۔ اور یہ کہ جمع کرنے اور تعمیر کرنے کا کام ٹیکس دہندہ نے کیا تھا لیکن تخلیقی مواد گاہک کے اسٹوروں سے حاصل کیا گیا تھا جس کے لئے گاہک نے اپیل کنندہ کو ڈیپٹ نوٹ بھیجے تھے۔

مرکزی محصول کے کلکٹر نے اس مطالبے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ مونوورٹیکل کرسٹلائزر کو 'سامان' قرار دیا جانا چاہئے اور ٹیکس دہندگان کے احاطے سے منظوری کے وقت اس کی تیاری ہر لحاظ سے مکمل تھی، اور اس کی فراہمی صرف نقل و حمل کو آسان بنانے کے لئے تھی۔ کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول مرافعہ ٹریبونل) نے متاثرین کی جانب سے دائر اپیل مسترد کر دی۔ ناراض ہو کر ٹیکس دہندگان نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقدہ 1.1 : مونوورٹیکل کرسٹلائزر مرکزی محصول اور نمک ایکٹ، 1944 کے معنی کے تحت 'سامان' نہیں ہیں، اور اس لیے محصول ڈیوٹی کے قابل نہیں ہیں۔ چینی فیکٹری کے مقام پر ایک بنیاد کے ذریعہ سائرسٹالائزر کو جمع کرنا، تعمیر کرنا اور زمین سے منسلک کرنا ہوگا۔ یہ کسی اور چیز کے بغیر فروخت ہونے کے قابل نہیں ہے۔ پلانٹ کی تعمیر اور تنصیب قابل عمل نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے ہر قسم کے پلانٹس اور تنصیبات ایکسائز ڈیوٹی کے دائرے میں آجائیں گی۔ [801-اے سی]

کوالٹی سٹیل ٹیوبز (پی) لمیٹڈ بنام کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، یو پی (1995) 2 ایس سی سی 372 نے اس پر بھروسہ کیا۔

نارنی تلیمان مینوفیکچررز پرائیویٹ لمیٹڈ، حیدرآباد بنام کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، حیدرآباد، [1988] ضمنی 3 ایس سی آر 1، ممتاز۔

یونین آف انڈیا اور دیگر بنام دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کپنی لمیٹڈ اے آئی آر (1963) - ایس سی 791، بھورائڈسٹریز لمیٹڈ، بمبئی بنام کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، بمبئی، [1989] 1 ایس سی سی 602، ساؤتھ بہار شوگر ملز لمیٹڈ وغیرہ بنام یونین آف انڈیا اور دیگر ان [1968] 3 ایس سی آر 21، یونین کاربائیڈ انڈیا لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا، [1986] 2 ایس سی سی 547 اور انڈین کیبل کپنی لمیٹڈ، کلکتہ بنام کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز کلکتہ اور دیگر ان، (1994) 6 ایس سی سی 610، کا حوالہ دیا گیا۔

1.2 ٹریبونل نے شواہد کے بارے میں غیر معقول نقطہ نظر اختیار کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک گاہک کے حوالے سے کوئی ڈیٹ نوٹ نہیں تھا، اس وجہ سے ٹریبونل معقول طور پر اس نتیجے پر نہیں پہنچ سکتا تھا کہ اس گاہک کے معاملے میں ایک مکمل مونو وریٹیکل کرسٹلائزر نے اپیل کنندہ کی فیکٹری چھوڑ دی تھی اور لہذا، مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز قابل فروخت تھے۔ [801-ای-ایف]

(2) کسی فیصلے پر اس تجویز کی حمایت میں بھروسہ نہیں کیا جاسکتا جس کا اس نے فیصلہ نہیں کیا۔ [801-بی]

نار نے تلمین مینوفیکچررز پرائیویٹ لمیٹڈ، حیدرآباد بنام کلکٹر آف سنٹرل ایکسائز، حیدرآباد، [1988] ضمنی 3 ایس سی آر 1، کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی عدالت مرافعہ کا دائرہ اختیار: دیوانی مرافعہ نمبر 2919 آف 1986۔

کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) مرافعہ ٹریبونل، نئی دہلی کے 14.5.86 کے فیصلے اور حکم سے۔ 1984-بی-1 کا 1631 (آرڈر نمبر 239/86-بی-1)

درخواست گزار کی طرف سے وی لکشمی کمارن، وی، شری دھرن اور وی بالا چندرن۔

مدعا علیہ کی طرف سے آرموہن، ایس ڈی شرما اور محترمہ شمس۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

جسٹس، بھروچا، اپیل کے تحت کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیل ٹریبونل کا حکم مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو عائد کرنے کی تصدیق کرتا ہے۔

مونو عمودی کرسٹلائز چینی فیکٹریوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ ان کا کام چینی کے گڑ کو ختم کرنا ہے۔ اپیل کنندگان کی طرف سے ٹریبونل کے ریکارڈ پر رکھے گئے ایک عام نوٹ، جنہوں نے مونو وریٹیکل کرسٹلائز کو پیٹنٹ کرایا ہے، اس کے فنکشن اور مینوفیکچرنگ کے عمل کی وضاحت کرتا ہے۔ مونو وریٹیکل کرسٹلائز کو ایک ٹھوس آرسی سی سلیب پر نصب کیا گیا ہے جس میں تقریباً 30 ٹن فی مربع میٹر کی بوجھ اٹھانے کی صلاحیت ہے۔ یہ انوائسز کے ساتھ گاہکوں کو دی گئی پیکنگ لسٹ کے ذریعہ دکھائے گئے مختلف حصوں میں سائٹ پر جمع کیا جاتا ہے۔ اس میں نیچے کی پلیٹیں، ٹینک، کواٹلز، ڈرائیو فریم، سپورٹ، پلیٹیں، فاصلاتی مقامات، کٹر، کٹر سپورٹ، ٹینک پسلیاں، فاصلاتی پلیٹ زاویہ، واٹر ٹینک، کونٹریکٹیشن پائپ، ڈھیلے موڑ کے زاویے، کواٹل سپورٹ، ریلنگ اسٹیڈز، انٹرمیڈیٹ پلیٹ فارمز، ڈرائیو فریم ریلنگ اور فلیٹس، آئل ٹرف، کیرٹس کے پھیسے، شافٹ، ہاؤسنگ اسٹرا آرمز اور سپورٹ چینلز پائپ، فلوس، ہیڈ، سیڑھیاں، پلیٹ فارمز، پلیٹ فارمز شامل ہیں۔ وغیرہ۔ مذکورہ بالا حصوں کو اپیل کنندگان کے احاطے سے صاف کیا جاتا ہے اور مونو وریٹیکل سائز سٹیلائز کو جمع کیا جاتا ہے اور سائٹ پر کھڑا کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں ویلڈنگ اور گیس کاٹنا شامل ہے۔ جہاں درخواست گزاروں کے ذریعہ جمع کرنے اور تعمیر کرنے کا کام کیا جاتا ہے جس میں راڈ، گیس اور اسی طرح کی چیزیں گاہک کے اسٹوروں سے خریدی جاتی ہیں اور گاہک اپیل کنندگان کو ان کی قیمت کے لئے ڈیپٹ نوٹ بھیجتا ہے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے حکام کے سامنے پیش کیے گئے ایک خاکے اور تصویر سے پتہ چلتا ہے کہ مونو وریٹیکل کرسٹلائز ایک اونچا ڈھانچہ ہے، بجائے اس کے کہ ایک ٹاور جس کی چوٹی پر ایک پلیٹ فارم ہے۔

درخواست گزاروں کو یہ بتانے کی ضرورت تھی کہ وہ 1982-83 کے دوران اپنے احاطے سے صاف کیے گئے مونو وریٹیکل کرسٹلائز پر ایکسائز ڈیوٹی کیوں ادا نہ کریں۔ میرٹھ کے سینٹرل ایکسائز کلکٹرنے اس مطالبے کی تصدیق کی۔ انہوں نے شوگر فیکٹریوں کی جانب سے اپیل کنندگان کو دیے گئے آرڈرز اور اس سلسلے میں خط و کتابت پر بھروسہ کرتے ہوئے کہا کہ اپیل کنندہ کے احاطے سے منظوری کے وقت ایک مونو وریٹیکل کرسٹلائز کی تیاری ہر لحاظ سے مکمل ہو چکی تھی۔ خستہ حال حالت میں اس کی ترسیل صرف نقل و حمل کی سہولت کے لئے تھی۔ یہ واضح تھا کہ مونو وریٹیکل کرسٹلائز تجارت کے لئے جانا جاتا ہے اور مارکیٹ میں فروخت اور خریدنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ہٹانے کے وقت اور جگہ پر اور تعمیر اور کیشن سے پہلے، اور اسے 'سامان' کہا جانا چاہئے۔ مونو وریٹیکل کرسٹلائز کا ایک الگ نام تھا اور اس کا مطلب ایک مخصوص استعمال تھا۔ چونکہ تیار شدہ مصنوعات ویلڈنگ، موڑنے، کاٹنے، ڈرلنگ وغیرہ کے عمل کا نتیجہ تھی اور اس کا نام، کردار اور استعمال شدہ خام

مال سے مختلف تھا، لہذا یہ عمل سینٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے معنی کے اندر تیار کرنے کے مترادف تھا (اس کے بعد اسے 'ایکٹ' کہا جاتا ہے)۔ مارکیٹنگ اور سامان ہونے کا امتحان پورا ہوا۔

ٹریبونل نے اپیل گزاروں کی طرف سے دائر اپیل میں مذکورہ بالا ڈیبٹ نوٹوں کو نوٹ کیا اور پایا کہ ایک گاہک کے معاملے میں کوئی ڈیبٹ نوٹ نہیں تھا۔ ٹریبونل نے کہا، اس طرح اس فریق کے معاملے میں شوگر مل مشینری مکمل ہو گئی جسے اپیل گزاروں نے انوائس میں مونوورٹیکل کرسٹلائزرز کے طور پر بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مدور انکم کو آپریٹو شوگر ملز کیس میں درخواست گزاروں نے 40,000 روپے کے ایریکشن چارجز وصول کیے تھے جبکہ کچھ معاملات میں تعمیر کو خود گاہکوں پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ اس سے اپیل کنندگان کی اس دلیل کو نقصان پہنچتا ہے کہ کرسٹلائزر سائٹ پر تعمیر کے بعد ہی وجود میں آتا ہے۔

بنیادی سوال جس پر ہمیں اپنے آپ کو حل کرنا ہو گا وہ یہ ہے کہ کیا مونوورٹیکل کرسٹلائزرز 'سامان' ہیں جن پر ایکٹ کی دفعات کے تحت ایکسائز ڈیوٹی عائد کی جاسکتی ہے۔

یونین آف انڈیا اور این آر میں۔ دہلی کلا تھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ، اے آئی آر (1963) ایس سی 791، ایک آئینی بیج نے ہائیڈروجنائزڈ تیل پر ایکٹ کی دفعات کے اطلاق پر غور کیا، جنہیں 'وناسپتی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ایکٹ میں 'سامان' کی وضاحت نہیں کی گئی تھی۔ جیسا کہ عدالت نے لغات سے پایا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ "سامان" بننے کے لئے ایک شے ایسی چیز ہونی چاہئے جو عام طور پر مارکیٹ میں خرید و فروخت کے لئے آسکتی ہے"۔ بھوراندسٹریز لمیٹڈ، ممبئی بنام کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، ممبئی، [1989] آئی، ایس سی سی 602، دہلی کلا تھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ کے معاملے میں اپنایا گیا نقطہ نظر، اور ساؤتھ بہار شوگر ملز لمیٹڈ وغیرہ میں دہرایا گیا۔ یونین آف انڈیا اینڈ آر ایس، [1968] 3 ایس سی آر 21، اور یونین کار بائیڈ انڈیا لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا، [1986] 2 ایس سی سی 547، خام پی وی سی فلموں پر لاگو کیا گیا تھا۔ یہ خیال کیا گیا تھا کہ وہ "مارکیٹ میں معلوم نہیں تھے اور مارکیٹ میں فروخت نہیں کیے جاسکتے تھے اور مارکیٹ میں فروخت ہونے کے قابل نہیں تھے"۔ انڈین کیبل کمپنی لمیٹڈ، کلکتہ بنام کلکتہ سنٹرل ایکسائز، کلکتہ اور اورس کے کلکٹر، [1994] 6 ایس سی سی 610، اس عدالت نے پیو سی مرکبات کے سوال پر غور کیا، اور مشاہدہ کیا کہ مارکیٹنگ مناسبت کے لئے ایک فیصلہ کن امتحان تھا۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ سامان قابل فروخت یا فروخت کے لئے موزوں تھا۔

درحقیقت ان کی مارکیٹنگ کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں "مارکیٹ میں صارفین کو فروخت کرنے کے قابل ہونا چاہئے، کیونکہ یہ کسی اور چیز کے بغیر ہے"۔ جو معاملہ ہمارے سامنے ہے وہ کوالٹی سٹیل ٹیوبز (پی) لمیٹڈ بنام کوالٹی سٹیل ٹیوبز (پی) لمیٹڈ کا معاملہ ہے۔ کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، یو پی، [1995] 2 ایس سی سی 372 مسئلہ یہ تھا کہ کیا درخواست گزار کی جانب سے ڈیوٹی پیڈ خام مال سے ٹیوب اور پائپ بنانے کے لیے جو ٹیوب مل اور ویلڈنگ ہیڈ تعمیر کیا گیا اور نصب کیا گیا تھا، اس کا ایکسائز ڈیوٹی کے لیے جائزہ لیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ عدالت نے مذکورہ بالا سابقہ فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، اس لیے قانون کے تحت ڈیوٹی لگانے کا بنیادی امتحان دوہرا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی بھی شے سامان ہونی چاہیے اور دوسرا یہ کہ وہ مارکیٹ میں لانے کے قابل یا قابل ہو۔ وہ مال جو زمین سے منسلک ہیں اور اس طرح غیر منقولہ بن جاتے ہیں اور ایکٹ کے معنی کے اندر سامان ہونے کے امتحان پر پورا نہیں اترتے ہیں اور نہ ہی اسے خرید و فروخت کے لئے بازار میں لانے کے قابل کہا جاسکتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ "پلانٹ کی تعمیر اور تنصیب کو قابل استعمال سامان نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ اگر اس طرح کے وسیع معنی تفویض کیے جاتے ہیں تو اس کے نتیجے میں اس کے دائرہ کار کی ساخت، تعمیر اور تنصیبات آئیں گی۔ یہ یقینی طور پر قابل قبول اشیاء کے قبول شدہ معنی اور اس کی ذمہ داری سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔"

آمدنی کے فاضل وکیل نے تلمان مینوفیکچررز پرائیویٹ لمیٹڈ، حیدرآباد بنام حیدرآباد کیس کے فیصلے پر بھروسہ کیا۔ کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، حیدرآباد، [1988] ایس پی 3 ایس سی آر آئی۔ ایک اشارہ کرنے والا نظام وزن کے پل کے تین حصوں میں سے ایک تھا، یعنی، (1) ایک پلیٹ فارم، (2) لوڈ سیل اور (3) اشارہ کرنے والا نظام۔ ٹریبونل نے پایا کہ اپیل کنندہ نے تینوں اجزاء کو سائٹ پر ایک ساتھ لایا، انہیں نصب اور جمع کیا تاکہ وہ ایک مشین کے طور پر کام کر سکیں اور اس طرح، اپیل کنندہ نے وزن کا پل تیار کیا۔ لہذا سوال یہ تھا کہ کیا درخواست گزار نے ویٹ برج کے تین اجزاء کو یکجا کرنے کی جو سرگرمی کی تھی، اس سے ایک مکمل ویٹ برج وجود میں آیا، جس کا ایک الگ نام، کردار یا استعمال تھا۔ اپیل گزار کی دلیل یہ تھی کہ وہ ویٹ برج کا صرف ایک حصہ بنا رہا تھا، یعنی اشارے دینے والا نظام، اور یہ اکیلا قابل عمل تھا۔ یہ خیال کیا گیا تھا کہ آخری پروڈکٹ، یعنی ویٹ برج، ایک علیحدہ پروڈکٹ تھی جو اپیل کنندہ کی کوشش اور سرگرمی کے نتیجے میں وجود میں آئی تھی، اور اپیل کنندہ کو اسے تیار کرنے والا قرار دیا جانا چاہئے۔ درخواست گزار کا یہ کیس کہ وہ صرف ایک جزو کے لئے ذمہ دار ہے نہ کہ آخری پروڈکٹ کے لئے، مسترد کر دیا گیا تھا۔

ریونیو کے وکیل نے کہا کہ اگر تو لمان مینوفیکچررز پرائیویٹ لمیٹڈ کے معاملے کی طرح وزن کا ایک پل بھی قابل استعمال ہے، تو اسی طرح ایک مونو وریٹیکل کرسٹلائزر بھی ہے۔ نام تو لمان مینوفیکچررز پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے واحد دلیل یہ تھی کہ وہ اس اشارے کے نظام کے سلسلے میں ایکسائز ڈیوٹی کی ذمہ دار ہے جو اس نے تیار کیا تھا نہ کہ پورے وزن کے پل کے بارے میں۔ یہ دلیل کہ ایکٹ کے معنی کے اندر وزن کے پل 'سامان' نہیں تھے، نہیں اٹھایا گیا تھا اور اس سلسلے میں کوئی ثبوت ریکارڈ پر نہیں لایا گیا تھا۔ ہم یہ فرض نہیں کر سکتے کہ وزن کے پل اس سلسلے میں مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز کی طرح ہی کھڑے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ چونکہ وزن کے پلوں کو ایکسائز ڈیوٹی کے قابل سمجھا جاتا تھا لہذا مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز کو لازمی قرار دیا جانا چاہئے۔ کسی فیصلے پر اس تجویز کی حمایت میں بھروسہ نہیں کیا جاسکتا جس کا فیصلہ اس نے نہیں کیا۔

ریکارڈ پر رکھے گئے مواد اور اوپر حوالہ دیئے گئے مواد پر، ہمیں کوئی شک نہیں ہے کہ مونو عمودی کرسٹلائزر کو چینی فیکٹری کے مقام پر ایک بنیاد کے ذریعہ جمع، تعمیر اور زمین سے منسلک کرنا ہوگا۔ یہ کسی اور چیز کے بغیر فروخت ہونے کے قابل نہیں ہے۔ جیسا کہ اس عدالت نے کوالٹی سٹیبل ٹیوب (پی) لمیٹڈ کے معاملے میں کہا تھا، پلانٹ کی تعمیر اور تنصیب قابل عمل نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے ہر قسم کے پلائس اور تنصیبات ایکسائز ڈیوٹی کے دائرے میں آجائیں گی۔

ٹریبونل نے ثبوتوں کے بارے میں غیر معقول نقطہ نظر اختیار کیا۔ یہ درخواست گزاروں کا معاملہ تھا، جس پر ریونیو نے اختلاف نہیں کیا تھا، کہ مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز کو خستہ حال حالت میں گاہکوں کو پہنچایا گیا تھا اور گاہک کی فیکٹری میں جمع کرنا اور کھڑا کرنا تھا۔ اس طرح کی اسمبلی اور تعمیر یا تو اپیل کنندگان یا گاہک کے ذریعہ کی گئی تھی۔ جہاں یہ درخواست گزاروں کے ذریعہ کیا گیا تھا، گاہک کے تخلیقی مواد کا استعمال کیا گیا تھا اور گاہک کو ان کی قیمت کے حوالے سے اپیل کنندگان کو ڈیبٹ نوٹ بھیجے گئے تھے۔ جہاں جمع کرنے اور تعمیر کرنے کا کام گاہک کے ذریعہ کیا گیا تھا، وہاں اپیل کنندگان کو ڈیبٹ نوٹ بھیجنے کا کوئی موقع نہیں تھا۔ یہ حقیقت کہ ایک گاہک کے حوالے سے کوئی ڈیبٹ نوٹ نہیں تھا، ٹریبونل کو معقول طور پر اس نتیجے پر نہیں پہنچا سکتا تھا کہ اس گاہک کے معاملے میں ایک مکمل مونو وریٹیکل کرسٹلائزر نے اپیل کنندگان کی فیکٹری چھوڑ دی تھی اور لہذا، مونو وریٹیکل کرسٹلائزرز قابل فروخت تھے۔ ٹریبونل کو یہ یاد رکھنا چاہیے تھا کہ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ مونو وریٹیکل

کرسٹلائزرز کو اسمبلی کے علاوہ زمین کی بنیادوں کے ذریعے تعمیر اور منسلک کیا جانا تھا اور اس وجہ سے وہ کسی بھی صورت میں مارکیٹ کے قابل نہیں تھے۔

ریکارڈ پر موجود مواد کے حوالے سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ مونوورٹیکل کرسٹلائزرز ایکٹ کے معنی کے اندر سامان نہیں ہیں اور اس لیے ایکسائز ڈیوٹی کے قابل نہیں ہیں۔

اپیل کی اجازت ہے۔ اپیل کے تحت فیصلہ اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں دیا جائے گا۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔